

أَمْسَكْهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ^ط إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا

سے) ہٹ سکیں اور اگر وہ دونوں بٹنے لگیں تو اس کے بعد کوئی بھی ان دونوں کو روک نہیں سکتا، بیشک وہ بڑا بردبار،

غَفُورًا ^{۴۱} وَ أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ آيَابِهِمْ لَئِنْ

بڑا بخشنے والا ہے اور یہ لوگ اللہ کے ساتھ بڑی پختہ قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈر سنانے

جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ^ج

والا آ جائے تو یہ ضرور ہر ایک امت سے بڑھ کر راہِ راست پر ہوں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈر سنانے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ^{۴۲}

والے (نبی آخر الزماں ﷺ) تشریف لے آئے تو اس سے اُن کی حق سے بیزاری میں اضافہ ہی ہوا

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّ ^ط وَلَا يَحِيقُ

(انہوں نے) زمین میں اپنے آپ کو سب سے بڑا سمجھنا اور بری چالیں چلنا (اختیار کیا)، اور

الْبَكْرِ السَّيِّ ^ط إِلَّا بِأَهْلِهِ ^ط فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ

بری چالیں اُسی چال چلنے والے کو ہی گھیر لیتی ہیں، سو یہ اگلے لوگوں کی روش (غذاب) کے سوا

الْأَوَّلِينَ ^ج فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ^ج وَلَنْ تَجِدَ

(کسی اور چیز کے) منتظر نہیں ہیں۔ سو آپ اللہ کی سُنّت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی

لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ^{۴۳} أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

اللہ کی سُنّت میں ہرگز کوئی پھرنا پائیں گے کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا

نہیں ہیں کہ دیکھ لیتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ ان

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ^ط وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

سے کہیں زیادہ زور آور تھے، اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں میں کوئی بھی چیز اسے عاجز